بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

قافلۂ ادب اسلامی کا یہ شمارہ دو خصوصی امتیازی پہلوؤں کا حامل ہے اس میں معمول کے مقالات ومضامین کے علاوہ یہ ''نذرِ نعیم'' اور پاکستان کی علاقائی زبانوں کے اسلامی ادب کے متعلق سیمینار کے مقالات وبحوث پر بھی مشتمل ہے۔

عالمی رابطۂ ادب اسلامی کے مکتب اقلیمی پاکستان وافغانستان کی منتظمہ نے اپنے ہاں کے اسلامی شعراء وادباء میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک ایک تذکاری نشست منعقد کرنے اور ان کے فن و شخصیت کے حوالے سے مقالات ومضامین مجموعے کی شکل میں شائع کرنے کا پروگرام بنایا تھا چنانچہ اس سلسلے کا پہلا پروگرام تحریک اسلامی کے ترجمانِ صدق بیان مولانا فضل الرحمٰن نعیم صدیقی کے لئے مختص کیا گیا تھا مگر مقالات اور مضامین جمع کرنے میں غیر معمولی تاخیر ہوگئی اور وہ اس دنیائے فانی سے عالم دوام کے سفر پر روانہ ہو گئے، اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ راحت وسکون اور نعیم فردوس سے نوازے۔ آمین!

یہ بھی خیال تھا کہ پاکستان کی علاقائی زبانوں کے اسلامی ادب کے متعلق ایک سیمینار منعقد کیا جائے، چنانچہ اہل علم وقلم سے رابطہ ہوا تو انہوں نے ازراہ کرم بڑی سرعت کے ساتھ اپنے مقالات ومضامین عطا فرمائے مگر افغانستان پر امریکی جارحیت نے ایسے غیر معمولی حالات پیدا کردئے کہ یہ

سیمینار تو منعقد نہ ہو سکا مگر اس میں شرکت کی دعوت قبول کرتے ہوئے احباب نے جو مقالات و مضامین عنایت فرما دیے تھے، انہیں الگ مجموعے کی شکل میں شائع کرنے کے علاوہ اس شمارے میں بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ یہ دونوں قسم کے مقالات و مضامین اس شمارے کی زینت بھی ہے اور الگ الگ مجموعوں کی شکل میں بھی شائع کر دیے گئے ہیں۔

ظہور احمد اظہر